۷۸۶

شجرة طیبة اصلها ثابت وفرعها فی السماء

شجرہ طیبہ خاندان

نقشبندیہ و قادریہ

رضوان اللہ تعالےٰ عن مشائخہما

۱۳۰۶

در مطبع نظامی واقع کانپور مطبوع گردید

هٰذہ الشجرۃ الطیبۃ النقشبندیۃ کشجرۃ
طیبۃ اصلہا ثابت وفرعہا فی السماء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بخش دے یارب محمد مصطفٰےؐ کے واسطے
حضرت صدیق اکبرؓ باصفا کے واسطے
حضرت سلمانؓ و حضرت قاسمؓ و جعفر امام
بایزیدؓ و بوالحسنؓ با اتقا کے واسطے
حضرت خواجہ ابوالقاسمؓ ولی و بو علیؓ
خواجہ یوسفؓ عبد خالقؓ رہنما کے واسطے
بہر عارفؓ بہر محمودؓ و علیؓ رامیتنی
خواجہ باباؓ و امیرؓ با سخا کے واسطے

حضرت سرور عالم
حضرت ابوبکر صدیق
حضرت سلمان فارسی
حضرت قاسم بن محمد بن ابی بکر
حضرت امام جعفر صادق
حضرت خواجہ بایزید بسطامی
حضرت خواجہ ابوالحسن خرقانی
حضرت خواجہ ابوالقاسم گرگانی
حضرت خواجہ ابو علی فارمدی
حضرت خواجہ یوسف ہمدانی
حضرت خواجہ عبد الخالق غجدوانی
حضرت خواجہ عارف ریوگری
حضرت خواجہ محمود انجیر فغنوی
حضرت خواجہ علی رامیتنی
حضرت خواجہ بابا سماسی
حضرت سید امیر کلال

خواجہ عالیشان بہاء الدین محمد نقشبند

شہ علاء الدین باحلم وحیا کے واسطے

حضرت یعقوب چرخی اور عبید اللہ شاہ

خواجہ زاہد ولی و پارسا کے واسطے

خواجہ درویش محمد خواجہ امکنگی ولی

باقی باللہ شیخ احمد باخدا کے واسطے

خواجہ معصوم ایشان اور محمد نقشبند

شاہ دین یعنی زبیر باوفا کے واسطے

حضرتِ خواجہ ضیاء اللہ قلب پُرضیا

خواجہ آفاق شاہ دوسرا کے واسطے

رکھ سراج خستہ پر یارب سدا فضل و کرم

فضل رحمٰن رہنما و پیشوا کے واسطے

تمت

هذه الشجرة الطيبة القادرية كشجرة طيبة
اصلها ثابت وفرعها في السماء

بسم الله الرحمن الرحيم

کچھ نہیں سرمایہ ہی روز جزا کیواسطے — ہاتھ اوٹھاتے شرم آتی ہی دعا کیواسطے
در پہ آیا ہوں خدا عفو و عطا کیواسطے

بار عصیاں دوش پر اور دل میں ہی حرص و ہوا — کینہ و بخل و ریا میں ہوں سراسر مبتلا
درگذر کر مجھسے ختم الانبیا کیواسطے

رات دن یہ خبط دنیا ہی مری جی کا وبال — میری کشتی کو الٰہی بحر عصیاں سے نکال
پار کر سید محمد مصطفٰے کے واسطے

شرک و بدعت و ضلالت سے الٰہی دور رکھ — نور ایماں سے خدایا دل مرا معمور رکھ
رہنمائے دین علی مرتضٰی کیواسطے

صبر و شکر و صدق پر ثابت قدم رکھنا مجھے — اور توفیق حیا و علم بھی دینا مجھے
اوس حسن آل حبیب کبریا کیواسطے

نفس و شیطاں راہزن ہیں اور بری سب بلا — رکھ مجھے محفوظ ان سب سے خداوندا مدام
قطب دیں یعنی حسین آل عبا کیواسطے

۵

کوئی عصیان نہین الٰہی خاک چھانی دربدر ۔۔۔ باز رکھا اب وس کو یارب مجکو در در بدر

شیخ عبد اللہ سید پارسا کیواسطے

رنج و غم مین مبتلا ہون کیا کہون اپنا حال ۔۔۔ اس مصیبت سے خدایا تو مجھے جلدی نکال

حضرت موسیٰ ولی و پیشوا کیواسطے

تیری رحمت کے سوا یارب نہین حاجت مجھے ۔۔۔ کر عنایت یا الٰہی دین کی عزت مجھے

حضرت داؤد شاہ اتقیا کیواسطے

مال و دولت عیش و عشرت کا نہ سامان چاہیئے ۔۔۔ مجھ غریب بینوا کو فضل رحمٰن چاہیئے

ہو دعا مقبول موسیٰ رہنما کیواسطے

کیسی دولت کیسی حشمت اور کہانکا جاہ و مال ۔۔۔ طالب دیدار ہون تیرا ہی رب ذوالجلال

وصل سے کر شاد یحییٰ باصفا کیواسطے

اپنی نار عشق سے کردے مرے دلکو کباب ۔۔۔ تا نہ یہ جز وصال کے دل مرا صبر و تاب

سید عبد اللہ شاہ با وفا کیواسطے

ہر گھڑی ہر وقت ہر لحظہ ترا مجنون ہون ۔۔۔ یہ دعا مقبول ہو یارب ترا مفتون ہون

حضرت موسیٰ شہ اہل ہدیٰ کیواسطے

عشق احمد کا الٰہی ہو مری دل مین سرور ۔۔۔ اور نظر آوے مجھے ہر چیز مین تیرا ظہور

حضرت صالح شہ جود و سخا کیواسطے

کر دے فانی اسقدر عشق محمد مین مجھے ۔۔۔ موت آجائے خیال شکل احمد مین مجھے

شیخ عبد القادر پیر ہدیٰ کیواسطے

رات دن یہ التجا ہے اس دل غمناک کی ۔۔۔ دے مجھے اپنی محبت اور شہ لولاک کی

عبد رزاق شہ اہل صفا کے واسطے

ہر بلای دین و دنیا سے مجھے محفوظ رکھ　　دولت ایمان سے یارب دل مرا محفوظ رکھ

شاہ شرف الدین میر با سخا کیواسطے

یہ تمنا اور خواہش ہے مری صبح و مسا　　جام وحدت دے پلا اور غیر کو دل سے بھلا

عبد وہاب عارف ذات خدا کیواسطے

آرزو ہے تو یہی ہے اور یہی ہے التجا　　عشق دے اپنا الٰہی اور اپنا ہی کہا

اوس بہاء الدین ولی و مقتدا کیواسطے

دین احمد پر خدایا میں ہوں ثابت قدم　　اسقدر مجھ بینوا پر ہو ترا فضل و کرم

شاہ دین یعنی عقیل با صفا کیواسطے

مطلع خورشید رحمت مجھ کو دکھا دے خدا　　یعنے دیکھوں روضۂ اقدس شہ ہر دوسرا

شاہ شمس الدین مرد با صفا کیواسطے

جلد وہ دن ہو طواف کعبہ مجھ حاصل کرون　　اور رسول کبریا کے در کا میں سائل بنوں

اوس گدا رحمٰن با حلم و حیا کیواسطے

یا الٰہی مجھ کو پہونچا دے مدینہ پاک میں　　خاک ہو کر جا پڑوں کوی شہ لولاک میں

ماہ عالم شمس دین شمس الضحیٰ کیواسطے

دے وہ بینائی کہ جس سے میں ترا دیکھوں جمال　　دل کو دے حسن کہ گذرے روے احمد کا خیال

اوس گدا رحمٰن ثانی با خدا کیواسطے

حب دنیا سے دنی نے کر دیا مجھکو تباہ　　دور رکھ اس سے خدایا اور عطا کر اپنی چاہ

اوس فضیل ہادی راہ خدا کیواسطے

[illegible]

دن قیامت کے الٰہی آبرو رکھ لیجیے | غرق دریائے عاصی ہوں عنایت کیجیے

اوس شہ سید کمال باصفا کے واسطے

کیا کروں غفلت کی ہو دلگیر خطا بیجا کی ہے | رحم کر یارب لبوں پر جان ہی آئی ہوئی

شاہ اسکندر امام اصفیا کے واسطے

دونوں عالم میں نہیں ہے سوا مشکل کشا | رحم کی مجھ پر نظر کر بخشدے میری خطا

شیخ احمد واقف راز خدا کے واسطے

دین و دنیا کی سعادت کر مجھے یارب عطا | نخل امید آب رحمت سے رہے پھولا پھلا

حضرت معصوم ایشان پیشوا کے واسطے

ہوں گنہگار و خطاوار الٰہی کر مدد پروردگار | کشتی طوفانیم را کن زدریا بر کنار

نقشبند ثانی باالصفا کے واسطے

سخت حیران ہوں عجب مشکل مجھے کر پڑی | تو کرے رحمت تو پھر آسان ہووے ہر کڑی

بخشدے شاہ زبیر باحیا کے واسطے

نامہ اعمال ہو میرا گناہوں سے سیاہ | از آب رحمت کن سفید غفار ای رحیم و ای الٰہ

اوس ضیاء اللہ قطب پرضیا کے واسطے

دولت ایمان تری درگاہ سے ہووے عطا | خاتمہ باخیر ہووے بس مرا اب یا خدا

خواجہ آفاق شاہ دوسرا کے واسطے

ہو سراج خستہ پر لطف و عنایت کی نظر | یاد میں یارب تری قائم رہوں شام و سحر

فضل رحمن پیر ہادی رہنما کے واسطے

دست نور خدا ای پیر حاصل شد مرا | آتش خورشید دی تشنہ سد کیمیا

غزل در نعت سرور کائنات محمد مصطفے صلے اللہ علیہ وسلم تصنیف سراج الدین صاحب سراج

ناظم شجرۂ ہذا

ہو دعا تجھسے خدایا کہین ایسا ہووے / جلد اب سوی مدینہ مرا جانا ہووے

شوق صحرای مدینہ ہو بھرا دل مین مرے / ہر گھڑی صل علی منہ سے نکلتا ہووے

یاد گیسوی نبی مین دل دیوانہ مرا / دھجیان جیب و گریبان کی اوڑاتا ہووے

پیرہن پھاڑ کے جنگل کو نکل جاؤن مین / عشق احمد کا جو سر مین مرے سودا ہووے

آرزو ہی درِ اقدس کی زیارت ہووے / یا خدا پوری مرے دل کی تمنا ہووے

روی احمد کے تصور مین الٰہی اتنو / دل کو آئینہ بنا دے جو بنانا ہووے

روتے ہی روتے گذر جاے مجھے صبح و مسا / یاد احمد سے نہ غافل دلِ شیدا ہووے

عشق ہو سرور عالم کا دلِ مضطر مین / درد احمد مین شب و روز تڑپتا ہووے

خاک صحرای مدینہ کو تو دل سے سراج / چشم مشتاق مین بھر بھر کے لگاتا ہووے

تمت

خاتمۃ الطبع الحمد للہ والمنۃ کہ یہ شجرۂ مبارک حسب استدعاے محمد ابو سعید خادم آستانۂ عالیہ قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین مقبول بارگاہ سبحان حضرت مولانا محمد فضل الرحمن صاحب ظلہ العالی ۲۰ ذیقعدہ ۱۳۰۶ھ کو مطبع نظامی واقع کانپور مین محمد عبد الرحمن خانصاحب کے اہتمام سے چھپا